(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب ---- مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مؤلف ---- آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ---- حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ---- مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ---- ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ---- غلام حیدر چودھری

ہدیہ ---- =/200 روپے

امام تشریف فرما ہیں۔ میں حضرت کی خدمت میں شرفیاب ہوا اور دیکھا کہ آپ کے سامنے ایک طبق رکھا ہوا ہے جس میں اسی قسم کی اعلیٰ صیحانی کھجوریں ہیں ان کھجوروں سے کچھ مجھے عطا کیں جن کی تعداد بھی اٹھارہ تھی۔ میں نے عرض کیا: مولا! مجھے کچھ اور دیں آپ نے فرمایا

لو زادک جدی رسول الله لزدناک

"اگر میرے جد بزرگوار تجھے زیادہ دیتے تو میں بھی تجھے اور عطا کرتا"

(بحارالانوار ج۴۹ ص۱۱۸ حدیث۵ بشارۃ المصطفیٰ ص۳۲۹)

مؤلف فرماتے ہیں اس حدیث سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سادات اور اولاد رسولؐ کے ساتھ احسان سے آنحضرت خوش ہوتے ہیں۔

مجوسی حوض کوثر پر

۶۵۰/۱۰) حکایت کی گئی ہے کہ ایک علوی سادات خاتون اپنی چار بیٹیوں کے ساتھ اس وقت شہر قم سے نکل کر شہر بلخ میں پہنچی، جب قم میں بڑی سخت جنگ واقع ہوئی تھی۔ اس وقت سردی کا موسم تھا اور ہوا بڑی ٹھنڈی تھی۔ یہ سیدزادیاں بے سہارا تھیں اس شہر کے ایک بزرگ شخص کے گھر کے دروازے پر جا پہنچیں، جو ایمان اور نیکی میں مشہور تھا۔ انہوں نے اس بزرگ کو اپنے حال سے باخبر کیا۔ اس نے جواب دیا کہ مجھے کیا معلوم کہ تو علویہ اور سیدزادی بھی ہے یا کہ نہیں؟ کوئی گواہ اپنے ساتھ لاؤ کہ جو بتائے کہ تو سیدزادی ہے۔" سیدزادی اس کے دروازے سے روتی ہوئی پلٹ گئی اتفاق سے وہاں ایک مجوسی موجود تھا جب اس نے اس بے سہارا عورت کو دیکھا اور اس شخص کے طرز عمل کا مشاہدہ کیا تو اس کا دل پسیج گیا، فوراً اس کے پیچھے گیا اور اسے اپنے ساتھ گھر لے گیا اور اس کی ضروریات کی تمام چیزیں اسے لا کر دیں۔ مجوسی نے اس رات خواب میں دیکھا کہ قیامت بپا ہے۔ حوض کوثر کے پاس امیرالمومنینؑ کو دیکھا جو اپنے دوستوں کو آب کوثر پلا رہے [illegible]

ہے۔ تجھے کیسے پانی دیا جائے؟ رسول خدا وہاں موجود تھے۔ آپ نے علیؑ سے فرمایا:

یا علی اسقه ان له علیک یدا قد آوی ابنتک فلانة و بناتها

”اے علیؑ! اسے پانی پلاؤ کیونکہ اس کا تجھ پر حق ہے۔ اس نے تیری فلاں بیٹی اور اس کے بچوں کے ساتھ احسان کیا ہے“ اس کے بعد امیر المومنینؑ نے اسے آب کوثر عطا فرمایا۔

(بحار الانوار: ۹۴/۲۲۵ حدیث ۳۹ فوائد المطولی ص ۲۵۱ بحار الاسلام ۲/۱۹۱)

خمس کے فوائد

(۱۸/۶۵۱) حکایت کی گئی ہے کہ ایک شخص سادات کی مدد کیا کرتا تھا وہ اسے امیر المومنینؑ کے حساب میں لکھ لیتا تھا۔ اتفاق سے اس کے پاس سے سرمایہ ختم ہو گیا اور وہ فقیر ہو گیا۔ حتی کہ لوگوں کا مقروض بن گیا ایک رات عالم رویا میں حضرت امیر المومنینؑ کو خواب میں دیکھا، آپ نے ایک تھیلی جس میں ہزار دینار تھے اس شخص کو دی اور فرمایا:

إِنَّ هٰذَا حَقُّكَ فَخُذْهُ فَلَا تَمْنَعْ مَنْ جَاءَكَ مِنْ وُلْدِي يَطْلُبُ شَيْئًا فَإِنَّهُ لَا فَقْرَ عَلَيْكَ بَعْدَ هٰذَا

”اسے پکڑ لو یہ تیرا حق ہے اس کے بعد میری اولاد میں سے جو بھی کوئی تجھ سے طلب کرے تو اسے خالی مت جانے دو۔ اب تو کبھی فقیر نہ ہوگا“

(فضائل ابن شاذان ص ۹۵، بحار الانوار ۴۲/۴۴ حدیث ۸)

مؤلف فرماتے ہیں: اہل سنت کے علماء میں سے ایک عالم کہتا ہے: میرے نزدیک اولاد فاطمہؑ اسی طرح عزیز اور قابل احترام ہیں جس طرح قرآن۔ اولاد فاطمہؑ میں سے صالح اور نیک لوگ آیات محکمات کا حکم رکھتے ہیں کہ جن کے ساتھ ہم عمل کرتے ہیں اور ان کی ہم اقتداء کرتے ہیں۔ اولاد فاطمہؑ میں سے جو صالح نہیں ہیں ان کا حکم آیات منسوخ کی طرح ہے کہ قابل احترام ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کیا جاتا اور ان غیر صالح سادات کی اقتداء نہیں کی جاتی۔